(سورۂ ملک مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۳۰) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۶۷) نمبر پر ہے اور سورۂ طور کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۳۰) کلمات ہیں | بسم اللہ الرحمن الرحیم | اس میں (۱۳۱۳) حروف ہیں

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ ز وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
بابرکت ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر

قَدِیْرُ ۨ ﴿۱﴾ الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ
قادر ہے ﴿۱﴾ جس نے موت اور زندگی پیدا کی : تاکہ وہ تمہیں آزمائے

اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ﴿۲﴾ الَّذِیْ
کہ تم میں سے کون اچھے عمل والا ہے، اور وہ زبردست ہے، بہت زیادہ بخشنے والا ہے ﴿۲﴾ جس نے

خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ
بنائے سات آسمان اوپر تلے، آپ رحمان کے بنانے میں کوئی خلل

مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾
نہیں دیکھو گے، پھر نگاہ ڈال کر دیکھ لیجیے کہیں آپ کو کوئی خلل نظر آتا ہے ﴿۳﴾

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْكَ الْبَصَرُ
پھر بار بار نگاہ ڈال کر دیکھیے، نگاہ ناکام تھک کر

خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِیْرٌ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا
تمہاری طرف واپس آجائے گی ﴿۴﴾ اور ہم نے قریب کے آسمانوں کو چراغوں سے

بِمَصَابِیْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّیٰطِیْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ
سجایا ہے اور ہم نے اُن کو شیطانوں کے مارنے کا ذریعہ بنایا ہے اور ہم نے اُن کے لیے دوزخ کا عذاب

عَذَابَ السَّعِیْرِ ﴿۵﴾ وَلِلَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ
تیار کر رکھا ہے ﴿۵﴾ اور جن لوگوں نے اپنے رب کا انکار کیا اُن کے لیے جہنم کا

جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۶﴾ اِذَآ اُلْقُوْا فِیْهَا سَمِعُوْا
عذاب ہے اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے ﴿۶﴾ جب وہ اُس میں ڈالے جائیں گے تو جہنم کا شور

لَهَا شَهِیْقًا وَّهِیَ تَفُوْرُ ﴿۷﴾ تَكَادُ تَمَیَّزُ مِنَ الْغَیْظِ ؕ
سُنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی ﴿۷﴾ معلوم ہوگا کہ وہ غصّے میں پھٹ پڑے گی،

كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ

جب کبھی اُس میں کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو جہنم کے محافظ فرشتے اُن سے پوچھیں گے: کیا تمہارے پاس

نَذِيْرٌ ﴿۸﴾ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ۵ فَكَذَّبْنَا

کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا؟ ﴿۸﴾ وہ کہیں گے کہ ہاں! ہمارے پاس ڈرانے والا آیا تھا پھر ہم نے اُس کو جھٹلا دیا

وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ

اور ہم نے کہا کہ اللہ نے کوئی چیز نہیں اُتاری، تم لوگ بڑی گمراہی میں

ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿۹﴾ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا

پڑے ہوئے ہو ﴿۹﴾ اور وہ کہیں گے کہ اگر ہم سُنتے یا سمجھتے تو ہم

كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۰﴾ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ

دوزخ والوں میں سے نہ ہوتے ﴿۱۰﴾ پس وہ اپنے گناہوں کا اقرار کریں گے،

فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ

پس لعنت ہو دوزخ والوں پر ﴿۱۱﴾ جو لوگ اپنے رب سے بغیر دیکھے

رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۲﴾ وَاَسِرُّوْا

ڈرتے ہیں اُن کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے ﴿۱۲﴾ اور تم اپنی بات

قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾

چُھپا کر کہو یا پُکار کر کہو، وہ دلوں تک کی باتوں کو خوب جانتا ہے ﴿۱۳﴾

اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۭ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۴﴾ هُوَ

کیا وہ نہ جانے گا جس نے پیدا کیا ہے، اور وہ باریک بین ہے، خبر رکھنے والا ہے ﴿۱۴﴾ وہی اللہ

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا

جس نے تمہارے لیے زمین کو چلنے کے قابل بنا دیا پھر تم اُس کے راستوں میں چلو

وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ۭ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ

اور اللہ کی دی ہوئی روزی کھاؤ، اور اُسی کی طرف زندہ ہو کر اُٹھنا ہے ﴿۱۵﴾ کیا تم اُس سے بے خوف ہو گئے

فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ

جو آسمان میں ہے کہ وہ تم کو زمین میں دھنسا دے پھر وہ

تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ ۙ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ

لرزنے لگے ﴿۱۶﴾ یا کیا تم آسمان والے کی اِس بات سے بے خوف ہو بیٹھے کہ وہ تم پر پتھروں کی

حَاصِبًا ؕ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ كَيۡفَ نَذِيۡرِ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدۡ كَذَّبَ

بارش برسا دے ؟ پھر تمہیں پتہ چلے گا کہ میرا ڈرانا کیسا تھا ﴿۱۷﴾ اور اُن سے پہلے جو لوگ تھے

الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَكَيۡفَ كَانَ نَكِيۡرِ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمۡ يَرَوۡا

اُنہوں نے بھی (پیغمبروں کو) جھٹلایا تھا ، پھر (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا تھا؟ ﴿۱۸﴾ کیا وہ پرندوں کو

اِلَى الطَّيۡرِ فَوۡقَهُمۡ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقۡبِضۡنَ ؔۘ مَا يُمۡسِكُهُنَّ

اپنے اوپر نہیں دیکھتے پَر پھیلائے ہوئے اور وہ اُن کو سمیٹ بھی لیتے ہیں ، رحمان کے سِوا

اِلَّا الرَّحۡمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىۡءٍۢ بَصِيۡرٌ ﴿۱۹﴾ اَمَّنۡ هٰذَا

کوئی نہیں جو اُن کو تھامے ہوئے ہو ؟ بے شک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۹﴾ بھلا ایسا کون ہے

الَّذِىۡ هُوَ جُنۡدٌ لَّكُمۡ يَنۡصُرُكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ ؕ

جو تمہارا لشکر بنے (اور) جو تمہاری مدد کرے رحمان کے سِوا؟

اِنِ الۡكٰفِرُوۡنَ اِلَّا فِىۡ غُرُوۡرٍ ۚ ﴿۲۰﴾ اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِىۡ

کافر تو صرف دھوکے میں ہیں ﴿۲۰﴾ آخر کون ہے جو تم کو

يَرۡزُقُكُمۡ اِنۡ اَمۡسَكَ رِزۡقَهٗ ۚ بَلۡ لَّجُّوۡا فِىۡ عُتُوٍّ

روزی دے اگر اللہ اپنی روزی روک لے ؛ بلکہ وہ سرکشی پر اور بِدکنے پر

وَّنُفُوۡرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنۡ يَّمۡشِىۡ مُكِبًّا عَلٰى وَجۡهِهٖۤ اَهۡدٰٓى

اَڑ گئے ہیں ﴿۲۱﴾ کیا جو شخص اوندھے منھ چل رہا ہے وہ زیادہ صحیح راہ پانے والا ہے

اَمَّنۡ يَّمۡشِىۡ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۲۲﴾ قُلۡ هُوَ

یا وہ شخص جو سیدھا ایک سیدھی راہ پر چل رہا ہے ﴿۲۲﴾ کہہ دیجیے کہ وہی ہے

الَّذِىۡۤ اَنۡشَاَكُمۡ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ

جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے لیے کان اور آنکھ

وَالۡاَفۡـِٕدَةَ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۲۳﴾ قُلۡ هُوَ الَّذِىۡ

اور دل بنائے ، تم لوگ بہت کم شکر ادا کرتے ہو ﴿۲۳﴾ کہہ دیجیے کہ وہی ہے جس نے

ذَرَاَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ وَاِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۲۴﴾ وَيَقُوۡلُوۡنَ

تم کو زمین میں پھیلایا اور تم اُس کی طرف اِکٹّھا کیے جاؤ گے ﴿۲۴﴾ اور وہ کہتے ہیں

مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۲۵﴾ قُلۡ

کہ یہ وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم سچے ہو ﴿۲۵﴾ کہہ دیجیے

وقف غفران وقف منزل
وقف لازم

اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۶﴾
کہ یہ علم صرف اللہ کے پاس ہے ، اور میں صرف ایک کُھلا ہوا ڈرانے والا ہوں ﴿۲۶﴾

فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
پس جب وہ اُس کو قریب آتا ہوا دیکھیں گے تو اُن کے چہرے بگڑ جائیں گے جنہوں نے انکار کیا،

وَقِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ
اور کہا جائے گا کہ یہی ہے وہ چیز جس کو تم مانگا کرتے تھے ﴿۲۷﴾ (اے پیارے نبی ! اُن سے) کہہ دیجیے کہ

اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ
ذرا یہ بتاؤ کہ اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرما دے

فَمَنْ یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ
تو (دونوں صورتوں میں) کافروں کو دردناک عذاب سے کون بچائے گا ؟ ﴿۲۸﴾ کہہ دیجیے کہ وہ

الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ
رحمان ہے ہم اُس پر ایمان لائے اور اُسی پر ہم نے بھروسہ کیا ، پس بہت جلد تم جان لوگے

مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ
کہ کُھلی ہوئی گمراہی میں کون ہے ﴿۲۹﴾ کہہ دیں کہ بتاؤ اگر تمہارا پانی

مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ﴿۳۰﴾ ع
نیچے اُتر جائے تو کون ہے جو تمہارے لیے صاف پانی لے آئے ؟ ﴿۳۰﴾

(سورۂ قلم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۱۷) سے (۳۳) تک اور آیت نمبر (۴۸) سے (۵۰) تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں ،اِس میں (۵۲) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں ،نازل ہونے کے اعتبار سے (۲) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۶۸) نمبر پر ہے اور سورۂ علق کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۰۰) کلمات ہیں | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | اس میں (۱۲۵۶) حروف ہیں

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ﴿۱﴾ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ
نٓ ، قسم ہے قلم کی اور جو کچھ لوگ لکھتے ہیں ﴿۱﴾ آپ اپنے رب کے فضل سے

بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲﴾ وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَیْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿۳﴾
دیوانے نہیں ہو ﴿۲﴾ اور بے شک آپ کے لیے اجر ہے کبھی ختم نہ ہونے والا ﴿۳﴾

وَاِنَّكَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ ﴿۴﴾ فَسَتُبْصِرُ وَیُبْصِرُوْنَ ﴿۵﴾
اور یقیناً آپ اخلاق کے اعلیٰ درجے پر ہو ﴿۴﴾ پس بہت جلد ہی آپ دیکھو گے اور وہ بھی دیکھیں گے ﴿۵﴾

بِاَيِّيكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿٦﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ
کہ تم میں سے کس کو جنون تھا ﴿٦﴾ بے شک آپ کا رب ہی خوب جانتا ہے جو اُس کی راہ سے

عَنْ سَبِيْلِهٖ ۠ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿٧﴾ فَلَا تُطِعِ
بھٹکا ہوا ہے اور وہ راہ پر چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے ﴿٧﴾ پس آپ اُن

الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٨﴾ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ﴿٩﴾ وَلَا
جھٹلانے والوں کا کہنا نہ مانو ﴿٨﴾ وہ چاہتے ہیں کہ آپ نرم پڑ جاؤ تو وہ بھی نرم پڑ جائیں ﴿٩﴾ اور آپ

تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ﴿١٠﴾ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۢ بِنَمِيْمٍ ﴿١١﴾
ایسے شخص کا کہنا نہ مانیں جو بہت قسمیں کھانے والا ہو، بے وقعت ہو ﴿١٠﴾ طعنہ دینے والا ہو، چُغلی لگاتے پھرتا ہو ﴿١١﴾

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿١٢﴾ عُتُلٍّۢ بَعْدَ ذٰلِكَ
بھلائی سے روکنے والا ، زیادتی کرنے والا ، بدعمل ہو ﴿١٢﴾ بدمزاج ہو ، اور اِس کے علاوہ نچلے نسب

زَنِيْمٍ ﴿١٣﴾ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿١٤﴾ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ
والا بھی ﴿١٣﴾ صرف اِس وجہ سے کہ وہ بڑے مال اور اولاد والا ہے ﴿١٤﴾ جب اُس کو ہماری آیتیں

اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٥﴾ سَنَسِمُهٗ عَلَى
پڑھ کر سُنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ اگلوں کی بے سند باتیں ہیں ﴿١٥﴾ جلد ہی ہم اُس کی ناک پر

الْخُرْطُوْمِ ﴿١٦﴾ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ
داغ لگائیں گے ﴿١٦﴾ ہم نے اُن کو آزمائش میں ڈالا ہے جس طرح ہم نے باغ والوں کو آزمائش میں ڈالا تھا،

اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ﴿١٧﴾ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿١٨﴾
جب کہ اُنہوں نے قسم کھائی تھی کہ وہ صبح سویرے ضرور اُس کے پھل توڑ لیں گے ﴿١٧﴾ اور اُنہوں نے ان شاءاللہ نہیں کہا ﴿١٨﴾

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿١٩﴾
پس اُس باغ پر آپ کے رب کی طرف سے ایک پھرنے والا پھر گیا اور وہ سو رہے تھے ﴿١٩﴾

فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ﴿٢٠﴾ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ﴿٢١﴾
پھر صبح کو وہ ایسا رہ گیا جیسے کٹی ہوئی فصل ﴿٢٠﴾ پس صبح کو اُنہوں نے ایک دوسرے کو پکارا ﴿٢١﴾

اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿٢٢﴾
کہ اپنے کھیت پر صبح سویرے چلو اگر تم کو پھل توڑنا ہے ﴿٢٢﴾

فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿٢٣﴾ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا
پھر وہ چل پڑے اور وہ آپس میں چپکے چپکے کہہ رہے تھے ﴿٢٣﴾ کہ آج کوئی محتاج

اَلْیَوْمَ عَلَیْكُمْ مِّسْكِیْنٌ ﴿۲۴﴾ وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِیْنَ ﴿۲۵﴾
تمہارے باغ میں نہ آنے پائے ﴿۲۴﴾ اور وہ اپنے کو نہ دینے پر قادر سمجھ کر چلے ﴿۲۵﴾

فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْۤا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿۲۶﴾ بَلْ نَحْنُ
پھر جب اُنہوں نے اُس باغ کو دیکھا تو کہنے لگے کہ ہم ضرور راستہ بھٹک گئے ہیں ﴿۲۶﴾ بلکہ ہم

مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ
محروم ہو گئے ﴿۲۷﴾ اُن میں جو بہتر آدمی تھا اُس نے کہا : میں نے تم سے نہیں کہا تھا

لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنَّا كُنَّا
کہ تم لوگ تسبیح کیوں نہیں کرتے ﴿۲۸﴾ اُنہوں نے کہا کہ ہمارا رب پاک ہے ، بے شک ہم

ظٰلِمِیْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ یَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿۳۰﴾
ظالم تھے ﴿۲۹﴾ پھر ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے ﴿۳۰﴾

قَالُوْا یٰوَیْلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا طٰغِیْنَ ﴿۳۱﴾ عَسٰى رَبُّنَاۤ اَنْ
اُنہوں نے کہا : افسوس ہے ہم پر ، بے شک ہم حد سے نکلنے والے لوگ تھے ﴿۳۱﴾ شاید ہمارا رب ہم کو اِس سے

یُّبْدِلَنَا خَیْرًا مِّنْهَاۤ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿۳۲﴾
اچھا باغ اِس کے بدلے میں دے دے ، ہم اُسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں ﴿۳۲﴾

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا
اِسی طرح آتا ہے عذاب ، اور آخرت کا عذاب اِس سے بھی بڑا ہے ، کاش یہ لوگ

یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ
جانتے ﴿۳۳﴾ بے شک ڈرنے والوں کے لیے اُن کے رب کے پاس نعمت کے

النَّعِیْمِ ﴿۳۴﴾ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِیْنَ كَالْمُجْرِمِیْنَ ﴿۳۵﴾
باغ ہیں ﴿۳۴﴾ کیا ہم فرماں برداروں کو نافرمانوں کے برابر کردیں گے ﴿۳۵﴾

مَا لَكُمْ ۫ كَیْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِیْهِ
تم کو کیا ہوا ، تم کیسا فیصلہ کرتے ہو ﴿۳۶﴾ کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں

تَدْرُسُوْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ لَكُمْ فِیْهِ لَمَا تَخَیَّرُوْنَ ﴿۳۸﴾ اَمْ لَكُمْ
تم پڑھتے ہو ﴿۳۷﴾ بے شک اِس میں تمہارے لیے وہ ہے جس کو تم پسند کرتے ہو ﴿۳۸﴾ کیا تمہارے لیے

اَیْمَانٌ عَلَیْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ
ہمارے اوپر قسمیں ہیں قیامت تک باقی رہنے والی کہ تمہارے لیے وہی کچھ ہے

لَمَا تَحْكُمُوْنَ ۝۳۹ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ۝۴۰

جو تم فیصلہ کرو ۝۳۹ اُن سے پوچھیے کہ اُن میں سے کون اُس کا ذمّے دار ہے ۝۴۰

اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ ۚ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآىِٕهِمْ اِنْ كَانُوْا

کیا اُن کے کچھ شریک ہیں تو وہ اپنے شریکوں کو لائیں اگر وہ

صٰدِقِيْنَ ۝۴۱ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ

سچے ہیں ۝۴۱ جس دن پنڈلی کھول دی جائے گی اور اُن کو سجدے کے لیے

اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝۴۲ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ

بُلایا جائے گا تو یہ سجدہ نہیں کر سکیں گے ۝۴۲ اُن کی نگاہیں جھکی ہوئی ہوں گی

تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ

(اِس حال میں کہ) اُن پر ذلّت چھائی ہوئی ہوگی ، اور وہ سجدے کے لیے بُلائے جاتے تھے

وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ۝۴۳ فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا

جب کہ وہ صحیح سالم تھے ۝۴۳ لہٰذا (اے نبی) جو لوگ اِس کلام کو جُھٹلا رہے ہیں اُنہیں مجھ پر

الْحَدِيْثِ ؕ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۴۴

چھوڑ دیجیے، ہم اُنہیں اِس طرح دھیرے دھیرے (تباہی کی طرف) لے جائیں گے کہ اُنہیں پتہ بھی نہیں چلے گا ۝۴۴

وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ۝۴۵ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا

اور میں اُنہیں ڈھیل دے رہا ہوں، یقین رکھو! میری تدبیر بڑی مضبوط ہے ۝۴۵ کیا آپ اُن سے معاوضہ مانگتے ہو

فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ۝۴۶ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ

کہ وہ اُس کے تاوان سے دبے جارہے ہیں ۝۴۶ یا اُن کے پاس غیب ہے

فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ۝۴۷ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ

پس وہ لکھ رہے ہیں ۝۴۷ پس اپنے رب کے فیصلے تک صبر کیجیے اور مچھلی والے کی طرح

كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ۝۴۸ لَوْلَآ

نہ بن جائیے ، جب اُس نے پُکارا اور وہ غم سے بھرا ہوا تھا ۝۴۸ اگر اُس کے

اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ

پروردگار کے فضل نے اُسے سنبھال نہ لیا ہوتا تو اُسے بُری حالت کے ساتھ اُسی کُھلے میدان میں

مَذْمُوْمٌ ۝۴۹ فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۵۰

پھینک دیا جاتا ۝۴۹ پھر اُس کے رب نے اُس کو نوازا ، پس اُس کو نیکوں میں شامل کر دیا ۝۵۰

مٰعؐ

منزل ۷

وقف لازم

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ

اور یہ منکر لوگ جب نصیحت کو سُنتے ہیں تو اِس طرح آپ کو دیکھتے ہیں

لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٥١﴾

گویا اپنی نگاہوں سے آپ کو پھسلا دیں گے ، اور کہتے ہیں کہ یہ ضرور دیوانہ ہے ﴿٥١﴾

وقف لازم

وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٢﴾

حالانکہ یہ قرآن تو تمام جہان والوں کے لیے نصیحت ہی نصیحت ہے ﴿٥٢﴾

الربع

(سورۂ حاقہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۵۲) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۶۹) نمبر پر ہے اور سورۂ ملک کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۵۶) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۱۴۳۳) حروف ہیں

اَلْحَآقَّةُ ﴿١﴾ مَا الْحَآقَّةُ ﴿٢﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ﴿٣﴾

سچ مچ آنے والی ﴿١﴾ کیا ہے سچ مچ آنے والی ﴿٢﴾ اور آپ کو معلوم بھی ہے کہ سچ مچ آنے والی کیا چیز ہے ﴿٣﴾

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿٤﴾ فَاَمَّا ثَمُوْدُ

قومِ ثمود اور قومِ عاد نے کھڑکھڑانے والی (حقیقت) کو جھٹلایا ﴿٤﴾ پھر قومِ ثمود،

فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴿٥﴾ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ

تو وہ ہلاک کی گئی زور کی آواز سے ﴿٥﴾ اور عاد ، تو وہ ایک تیز و تند ہوا سے ہلاک

صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿٦﴾ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ

کیے گئے ﴿٦﴾ اُس کو اللہ نے سات رات اور آٹھ دن اُن پر لگاتار

اَيَّامٍ ۙ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى ۙ كَاَنَّهُمْ

مسلّط رکھا ، پس آپ دیکھتے ہو کہ وہاں وہ اِس طرح گرے ہوئے پڑے ہیں گویا کہ وہ

اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿٧﴾ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ

کھجوروں کے کھوکھلے تنے ہوں ﴿٧﴾ تو کیا آپ کو اُن میں سے کوئی بچا ہوا

بَاقِيَةٍ ﴿٨﴾ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ

نظر آتا ہے ﴿٨﴾ اور فرعون اور اُس سے پہلے والوں اور اُلٹی ہوئی بستیوں نے

بِالْخَاطِئَةِ ﴿٩﴾ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً

جرم کیا ﴿٩﴾ پس اُنہوں نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی تو اللہ نے اُن کو

رَّابِيَةً ۝١٠ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِى الْجَارِيَةِ ۝١١
بہت سخت پکڑا ۝١٠ اور جب پانی حد سے گزر گیا تو ہم نے تم کو کشتی میں سوار کرایا ۝١١

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ۝١٢
تاکہ ہم اُس کو تمہارے لیے یادگار بنادیں اور یاد رکھنے والے کان اُس کو یاد رکھیں ۝١٢

فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝١٣ وَّحُمِلَتِ
پس جب صور میں یکبارگی پھونک ماری جائے گی ۝١٣ اور زمین

الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۝١٤
اور پہاڑوں کو اُٹھا کر ایک ہی بار میں ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا ۝١٤

فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝١٥ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِىَ
تو اُس دن ایک واقع ہونے والی چیز واقع ہو جائے گی ۝١٥ اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ

يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۝١٦ وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ؕ وَيَحْمِلُ
اُس روز بالکل بُودا اور کمزور ہو جائے گا ۝١٦ اور فرشتے بھی اُس کے کناروں پر ہوں گے، اور آپ کے رب کے

عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ؕ ۝١٧ يَوْمَئِذٍ
عرش کو اُس دن آٹھ فرشتے اپنے اوپر اٹھائے ہوئے ہوں گے ۝١٧ اُس دن

تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ۝١٨ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِىَ
تم پیش کیے جاؤ گے ، تمہاری کوئی بات پوشیدہ نہ ہوگی ۝١٨ پس جس شخص کو اُس کا

كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ۝١٩
اعمال نامہ اُس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا کہ لو میرا اعمال نامہ پڑھو ۝١٩

اِنِّىْ ظَنَنْتُ اَنِّىْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ۝٢٠ فَهُوَ فِىْ عِيْشَةٍ
میں نے گمان کر رکھا تھا کہ مجھ کو میرا حساب پیش آنے والا ہے ۝٢٠ پس وہ ایک پسندیدہ

رَّاضِيَةٍ ۝٢١ فِىْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝٢٢ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ۝٢٣
عیش میں ہوگا ۝٢١ اونچے باغ میں ۝٢٢ جس کے میوے جھکے پڑے ہوں گے ۝٢٣

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـئًا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِى الْاَيَّامِ
کھاؤ اور پیو مزے کے ساتھ ، اُن اعمال کے بدلے میں جو تم نے گزرے دنوں میں

الْخَالِيَةِ ۝٢٤ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ
کیے ہیں ۝٢٤ اور جس شخص کا اعمال نامہ اُس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا،

منزل ۷

فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ۝۲۵ وَلَمْ اَدْرِ مَا
تو وہ کہے گا : کاش ! میرا اعمال نامہ مجھے نہ دیا جاتا ۝۲۵ اور میں نہ جانتا کہ میرا

حِسَابِيَهْ ۝۲۶ يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ۝۲۷ مَآ
حساب کیا ہے ۝۲۶ اے کاش کہ وہ موت ہی خاتمہ کرنے والی ہوتی ۝۲۷ میرا مال

اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ۝۲۸ هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ۝۲۹
میرے کام نہ آیا ۝۲۸ میرا سارا زور مجھ سے جاتا رہا ۝۲۹

خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ۝۳۰ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ۝۳۱ ثُمَّ فِيْ
اُس شخص کو پکڑو پھر اُس کو طوق پہناؤ ۝۳۰ پھر اُس کو جہنم میں داخل کردو ۝۳۱ پھر ایسی

سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ۝۳۲
زنجیر میں جکڑو جس کی لمبائی ستّر ہاتھ ہے ۝۳۲

اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۝۳۳ وَلَا يَحُضُّ
یہ شخص خدائے عظیم پر ایمان نہ رکھتا تھا ۝۳۳ اور وہ غریب کو

عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝۳۴ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا
کھانا کھلانے پر نہیں اُبھارتا تھا ۝۳۴ پس آج یہاں اُس کا کوئی

حَمِيْمٌ ۝۳۵ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ۝۳۶ لَّا يَاْكُلُهٗٓ
ہمدرد نہیں ۝۳۵ اور نہ کھانا ہے سوائے دوزخیوں کے لہو اور پیپ کے ۝۳۶ جس کو گنہ گاروں کے

اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ۝۳۷ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۝۳۸
سِوا کوئی نہ کھائے گا ۝۳۷ اب میں قسم کھاتا ہوں اُس کی بھی جسے تم دیکھتے ہو ۝۳۸

وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ۝۳۹ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝۴۰
اور جن کو تم نہیں دیکھتے ہو ۝۳۹ بے شک یہ ایک باعزت رسول کا کلام ہے ۝۴۰

وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ۝۴۱
اور وہ کسی شاعر کا کلام نہیں ، تم بہت کم ایمان لاتے ہو ۝۴۱

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝۴۲ تَنْزِيْلٌ
اور یہ کسی کاہن کا کلام نہیں ، تم بہت کم غور کرتے ہو ۝۴۲ خداوند عالم کی

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۴۳ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ
طرف سے اُتارا ہوا ہے ۝۴۳ اور اگر وہ کوئی بات گھڑ کر ہمارے

الْاَقَاوِیْلِ ﴿۴۴﴾ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْیَمِیْنِ ﴿۴۵﴾ ثُمَّ

اوپر لگاتا ﴿۴۴﴾ تو ہم اُس کا دایاں ہاتھ پکڑتے ﴿۴۵﴾ پھر ہم

لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِیْنَ ﴿۴۶﴾ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ

اُس کی رگِ دل کاٹ دیتے ﴿۴۶﴾ پھر تم میں سے کوئی اِس سے

عَنْهُ حٰجِزِیْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۴۸﴾

ہم کو روکنے والا نہ ہوتا ﴿۴۷﴾ اور بے شک یہ یاد دہانی ہے ڈرنے والوں کے لیے ﴿۴۸﴾

وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِیْنَ ﴿۴۹﴾ وَاِنَّهٗ

اور ہمیں خوب معلوم ہے کہ تم میں کچھ لوگ جھٹلانے والے بھی ہیں ﴿۴۹﴾ اور وہ

لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِیْنَ ﴿۵۰﴾ وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْیَقِیْنِ ﴿۵۱﴾

منکروں کے لیے پچھتاوا ہے ﴿۵۰﴾ اور یہ یقینی حق ہے ﴿۵۱﴾

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِیْمِ ﴿۵۲﴾ ع

پس آپ اپنے ربّ عظیم کے نام کی تسبیح کیجیے ﴿۵۲﴾

(سورۂ معارج مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۴۴) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۰) نمبر پر ہے اور سورۂ حاقہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۲۴) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اس میں (۹۲۹) حروف ہیں

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿۱﴾ لِّلْكٰفِرِیْنَ لَیْسَ

ایک سوال کرنے والے نے سوال کیا ایسے عذاب کا جو واقع ہونے والا ہے ﴿۱﴾ کافروں کے لیے جسے

لَهٗ دَافِعٌ ﴿۲﴾ مِّنَ اللّٰهِ ذِی الْمَعَارِجِ ﴿۳﴾ تَعْرُجُ

کوئی ٹال نہ سکے گا ﴿۲﴾ اللہ کی طرف سے، جو سیڑھیوں کا مالک ہے ﴿۳﴾ فرشتے اور روح

الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَیْهِ فِیْ یَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ

سیڑھیوں سے چڑھ کر اُس کے پاس جاتے ہیں، (عذاب واقع ہوگا) ایسے دن میں جس کی مقدار

خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ﴿۴﴾ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِیْلًا ﴿۵﴾

پچاس ہزار برس ہے ﴿۴﴾ تو آپ کافروں کی باتوں کو حوصلے کے ساتھ برداشت کرتے رہیے ﴿۵﴾

اِنَّهُمْ یَرَوْنَهٗ بَعِیْدًا ﴿۶﴾ وَّنَرٰىهُ قَرِیْبًا ﴿۷﴾ یَوْمَ

بے شک یہ اُس کو دور سمجھ رہے ہیں ﴿۶﴾ اور ہم اُسے قریب دیکھ رہے ہیں ﴿۷﴾ جس دن

تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۟ۙ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۟ۙ
آسمان پگھلے ہوئے تانبے کے مانند ہو جائے گا ⑧ اور پہاڑ اون کی طرح ہو جائیں گے ⑨

وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۟ۚۖ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ؕ يَوَدُّ
اور کوئی دوست کسی دوست کو پوچھے گا بھی نہیں ⑩ حالانکہ وہ اُنہیں دِکھائے جائیں گے ، مجرم

الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِىٕذٍۭ بِبَنِيْهِ ۟ۙ
چاہے گا کہ کاش ! وہ اِس دن کے عذاب سے بچنے کے لیے فِدیے میں دے دے اپنے بیٹوں کو ⑪

وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ۟ۙ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ۟ۙ
اور اپنی بیوی کو اور اپنے بھائی کو ⑫ اور اپنے اُس کنبے کو جس میں وہ رہتا تھا ⑬

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۟ۙ كَلَّا ؕ
اور اُن تمام کو جو زمین میں ہیں سب کو فِدیے میں دے دے پھر وہ اپنے کو بچالے ⑭ لیکن ایسا ہرگز نہیں ہوگا،

اِنَّهَا لَظٰى ۟ۙ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۟ۚۖ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ
وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے ⑮ کھال اُدھیڑ ڈالنے والی ⑯ اُن لوگوں کو اپنی طرف بُلائے گی جنہوں نے دینِ حق سے اعراض

وَتَوَلّٰى ۟ۙ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ۟ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ
کیا اور منھ پھیر لیا ⑰ اور مال جمع کیا اور بند کر رکھا ⑱ کچھ شک نہیں کہ انسان کم حوصلہ

هَلُوْعًا ۟ۙ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ۟ۙ وَّاِذَا مَسَّهُ
پیدا ہوا ہے ⑲ جب اُسے تکلیف پہونچتی ہے تو گھبرا اُٹھتا ہے ⑳ اور جب اُس کے پاس خوش حالی آتی ہے

الْخَيْرُ مَنُوْعًا ۟ۙ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ۟ۙ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى
تو بہت بخیل بن جاتا ہے ㉑ مگر وہ نمازی ایسے نہیں ہیں ㉒ جو اپنی نماز کی

صَلَاتِهِمْ دَآىِٕمُوْنَ ۟ۙ وَالَّذِيْنَ فِيْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ
ہمیشہ پابندی کرتے ہیں ㉓ اور جن کے مال و دولت میں ایک متعین

مَّعْلُوْمٌ ۟ۙ لِّلسَّآىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۟ۙ وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ
حق ہے ㉔ مانگنے والوں کا اور نہ مانگنے والوں کا ㉕ اور جو روزِ جزا کو

بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۟ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ
سچ سمجھتے ہیں ㉖ اور جو اپنے پروردگار کے عذاب کا خوف

مُّشْفِقُوْنَ ۟ۚ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ۟
رکھتے ہیں ㉗ بے شک اُن کے پروردگار کا عذاب ہے ہی ایسا کہ اُس سے بے خوف نہ ہوا جائے ㉘

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِلَّا عَلٰٓى
اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ﴿۲۹﴾ مگر اپنی

اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ
بیویوں یا لونڈیوں سے کہ اُن کے پاس جانے پر اُنہیں کچھ

مَلُوْمِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
ملامت نہیں ﴿۳۰﴾ البتہ جو لوگ اُن کے علاوہ کوئی اور طریقہ اختیار کرنا چاہیں تو وہ حد سے گزرے ہوئے

الْعٰدُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ
لوگ ہیں ﴿۳۱﴾ اور جو اپنی امانتوں اور عہد کا پاس رکھنے

رٰعُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿۳۳﴾
والے ہیں ﴿۳۲﴾ اور جو اپنی شہادتوں پر قائم رہتے ہیں ﴿۳۳﴾

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۳۴﴾ اُولٰٓئِكَ فِىْ
اور جو اپنی نماز کی خبر رکھتے ہیں ﴿۳۴﴾ یہی لوگ جنتوں میں

جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ
عزت و اکرام سے ہوں گے ﴿۳۵﴾ تو اُن کافروں کو کیا ہوا ہے کہ آپ کی طرف

مُهْطِعِيْنَ ﴿۳۶﴾ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿۳۷﴾
دوڑے چلے آتے ہیں ﴿۳۶﴾ اور دائیں بائیں سے گروہ گروہ ہو کر جمع ہوتے جاتے ہیں ﴿۳۷﴾

اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿۳۸﴾
کیا اُن میں سے ہر شخص یہ توقع رکھتا ہے کہ نعمت کے باغ میں داخل کیا جائے گا؟ ﴿۳۸﴾

كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَلَآ اُقْسِمُ
ہرگز نہیں! ہم نے اُن کو اُس چیز سے پیدا کیا ہے جسے وہ جانتے ہیں ﴿۳۹﴾ ہمیں مشرقوں

بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَلٰٓى
اور مغربوں کے مالک کی قسم کہ ہم طاقت رکھتے ہیں ﴿۴۰﴾ یعنی اِس بات پر

اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۴۱﴾
قادر ہیں کہ اُن سے بہتر لوگ بدل لائیں اور ہم عاجز نہیں ہیں ﴿۴۱﴾

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ
تو اے پیغمبر! ان کو باطل میں پڑے رہنے اور کھیل کھیلنے دیں یہاں تک کہ جس دن کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے

منزل ۷ — ع ۳۵ / ۷

الَّذِیْ یُوْعَدُوْنَ ﴿۴۲﴾ یَوْمَ یَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ
وہ اُن کے سامنے آ موجود ہو ﴿۴۲﴾ جس دن یہ جلدی جلدی قبروں سے

سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰی نُصُبٍ یُّوْفِضُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَاشِعَةً
نکلیں گے جیسے اپنے بُتوں کی طرف دوڑے جا رہے ہوں ﴿۴۳﴾ اُن کی آنکھیں

اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الْیَوْمُ الَّذِیْ
جھک رہی ہوں گی اور ذلّت اُن پر چھا رہی ہوگی ، یہی وہ دن ہے جس کا اُن سے

كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾
وعدہ کیا جاتا تھا ﴿۴۴﴾

(سورۂ نوح مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اِس میں (۲۸) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں ،نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۱)نمبر پر ہے اور تلاوت کے اعتبار سے بھی (۷۱) نمبر پر ہے اور سورۂ نحل کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں(۲۲۴) کلمات ہیں	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	اس میں(۹۹۹) حروف ہیں

اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِهٖۤ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ
بے شک ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اُن کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا تھا کہ ایک دردناک عذاب کے

قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱﴾ قَالَ یٰقَوْمِ
آنے سے پہلے اپنی قوم کو اطلاع کردو ﴿۱﴾ نوح (علیہ السلام) نے کہا : اے میری قوم!

اِنِّیْ لَكُمْ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲﴾ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ
میں تم کو ایک صاف اطلاع دینے آیا ہوں ﴿۲﴾ یہ کہ صرف ایک اللہ کی بندگی کرو ، اُس کی نافرمانی سے بچو

وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۳﴾ یَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَیُؤَخِّرْكُمْ
اور میرا کہا مان جاؤ ﴿۳﴾ تب وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور ایک مقرر وقت کی

اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا یُؤَخَّرُ ۘ
تم کو مہلت دے گا ، بے شک اللہ کی طرف سے جب مقرر وقت آ جاتا ہے تو پھر ڈھیل نہیں ملتی،

لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ
کاش تم یہ بات سمجھ لیتے ﴿۴﴾ نوح (علیہ السلام) نے عرض کیا : اے میرے رب! میں اپنی قوم کو رات اور دن

لَیْلًا وَّنَهَارًا ﴿۵﴾ فَلَمْ یَزِدْهُمْ دُعَآءِیْۤ اِلَّا فِرَارًا ﴿۶﴾
برابر دعوت دیتا رہا ﴿۵﴾ مگر یہ لوگ تو میری دعوت سے بدک کر اور زیادہ بھاگنے لگے ﴿۶﴾

رکوع ۲ ۸ منزل ۷ وقف لازم

وَاِنِّیْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ
اور میں نے جب کبھی اُن کو دعوت دی اُن کے بھلے کے لیے کہ آپ اُن کی مغفرت فرما دیں لیکن اُنہوں نے

فِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِیَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا
اپنے کانوں میں اُنگلیاں ٹھونس لیں اور کپڑوں سے اپنے بدن کو ڈھانک لیا اور اپنی ضد پر اڑے رہے اور بڑا تکبّر لیے

اسْتِكْبَارًا ۷ ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۸ ثُمَّ اِنِّیْٓ
اَکڑ بیٹھے ۷ پھر بھی میں نے اُن کو اور زیادہ کھُل کر دعوت پیش کی ۸ پھر اُس کے بعد میں نے

اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۹ فَقُلْتُ
کھُلّم کھُلّا اُن کے سامنے اپنی دعوت کا اعلان کر دیا اور اکیلے میں چپکے سے بھی سمجھانے کی کوشش کی ۹ چنانچہ میں نے کہا

اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۱۰ یُّرْسِلِ السَّمَآءَ
کہ اپنے پروردگار سے مغفرت مانگو، یقین جانو کہ وہ بہت بخشنے والا ہے ۱۰ وہ تم پر آسمان سے پانی کی

عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا ۱۱ وَّیُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ
موسلا دھار بارش برسائے گا ۱۱ اور تمہاری امداد کرے گا مالوں اور بیٹوں کے ذریعے

وَیَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّیَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۱۲ مَا لَكُمْ
اور تمہارے لیے باغات بنائے گا اور تمہارے لیے نہریں بنائے گا ۱۲ تم کو کیا ہو گیا ہے

لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۱۳ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ۱۴
کہ تم اللہ کے لیے وقار اور عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے ۱۳ اور اُس نے تم کو پیدا فرمایا طرح طرح سے ۱۴

اَلَمْ تَرَوْا كَیْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۱۵
کیا تم نے یہ غور نہیں کیا کہ اللہ نے کیسے بنادیے اوپر تلے سات آسمان ۱۵

وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِیْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۱۶
اور چاند کو اُن میں نور پھیلانے والا اور سورج کو روشن چراغ بنادیا ۱۶

وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ۱۷ ثُمَّ یُعِیْدُكُمْ
اور اللہ نے تمہیں زمین سے بہترین طریقے پر اُگایا ہے ۱۷ پھر زمین کے اندر تمہیں

فِیْهَا وَیُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ۱۸ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ
لوٹا دے گا اور پھر تم کو ایک خاص انداز سے باہر نکالے گا ۱۸ اور اللہ نے ہی تمہارے لیے زمین کو

الْاَرْضَ بِسَاطًا ۱۹ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۲۰
ایک فرش بنا دیا ہے ۱۹ تاکہ تم اُس کے کشادہ اور کھُلے راستوں میں چل پھر سکو ۲۰

منزل ۷

ع ۱ ۲۰ ۹

قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِیْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ

نوح (علیہ السلام) نے عرض کیا کہ اے میرے رب ! اِنہوں نے میری بات نہیں مانی اور ایسوں کے کہنے میں

لَّمْ یَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ﴿٢١﴾ وَمَكَرُوْا

آئے کہ اُن کے مال اور اولاد میں نقصان کے سِوا اُن کے کچھ ہاتھ نہ آئے گا ﴿٢١﴾ اور اُنہوں نے بڑے فریب

مَكْرًا كُبَّارًا ﴿٢٢﴾ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ

اور سازش کا جال بچھا دیا ﴿٢٢﴾ اور (اپنے آدمیوں سے) کہا ہے کہ اپنے معبودوں کو ہرگز مت چھوڑنا،

وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ۬ وَّلَا یَغُوْثَ وَیَعُوْقَ

نہ وَدّ کو اور سُواع کو کسی صورت میں چھوڑنا ، اور نہ یَغُوث و یَعُوق اور نسر کو

وَنَسْرًا ﴿٢٣﴾ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِیْرًا ۚ۬ وَلَا تَزِدِ

چھوڑنا ﴿٢٣﴾ اور اُنہوں نے بہت سے لوگوں کو بہکادیا ، اور اب آپ اِن گمراہوں کی

الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿٢٤﴾ مِمَّا خَطِیْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا

گمراہی میں ہی اضافہ کیجیے ﴿٢٤﴾ یہ لوگ اپنی خطاؤں اور گناہوں کے سبب پانی میں ڈُبا ڈُبا کر مارے گئے

فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ۬ فَلَمْ یَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ

پھر آگ میں داخل کر دیے گئے ، اور اب اللہ کے مقابلے میں کسی کو بھی اپنا

اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿٢٥﴾ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى

مددگار نہیں پار ہے ہیں ﴿٢٥﴾ اور نوح (علیہ السلام) نے عرض کیا کہ اے رب ! آپ زمین پر

الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ دَیَّارًا ﴿٢٦﴾ اِنَّكَ اِنْ

کافروں سے بسا ہوا ایک گھر بھی باقی نہ رہنے دیں ﴿٢٦﴾ اگر آپ اُن کو یہاں

تَذَرْهُمْ یُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا یَلِدُوْۤا اِلَّا فَاجِرًا

رہنے دیں گے تو یہ آپ کے بندوں کو پھر گمراہ کریں گے اور اُن سے جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار اور پکّی

كَفَّارًا ﴿٢٧﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ

کافر ہی ہوگی ﴿٢٧﴾ اے میرے رب! میری مغفرت فرمائیے اور میرے ماں باپ کی مغفرت فرمائیے اور جو میرے گھر

بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَلَا تَزِدِ

میں ایمان لاکر داخل ہوا ایسے سب ایمان والے مَردوں کی اور ایمان والی عورتوں کی مغفرت فرمائیے، اور ظالموں کی

الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿٢٨﴾

تباہی اور بربادی کو زیادہ بڑھا دیجیے ﴿٢٨﴾

(سورۂ جن مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اِس میں (۲۸) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں ،نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۰)نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۲)نمبر پر ہے اور سورۂ اعراف کے بعد نازل ہوئی ہے)

اِس میں (۲۸۵) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اِس میں (۸۷۰) حروف ہیں

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْۤا
کہہ دیجیے کہ مجھے وحی کی گئی ہے کہ جنّات کی ایک جماعت نے غور سے قرآن سُنا تو اُنہوں نے کہا

اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ۝۱ یَّهْدِیْۤ اِلَى الرُّشْدِ
کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سُنا ہے ۝۱ جو ہدایت کی راہ بتاتا ہے

فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ۙ۝۲ وَّاَنَّهٗ
تو ہم اُس پر ایمان لائے ، اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں گے ۝۲ اور یہ کہ

تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ۝۳ وَّاَنَّهٗ
ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے ، اُس نے نہ کوئی بیوی بنائی ہے اور نہ اولاد ۝۳ اور یہ کہ

كَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ۝۴ وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ
ہمارا نادان اللہ کے بارے میں بہت خلافِ حق باتیں کہتا تھا ۝۴ اور ہم نے گمان کیا تھا

اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۙ۝۵
کہ انسان اور جن اللہ کی شان میں کبھی جھوٹ بات نہ کہیں گے ۝۵

وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ یَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ
اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ لوگ جنّات کے کچھ لوگوں کی پناہ

مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۙ۝۶ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا
لیا کرتے تھے ، اِس طرح اُن لوگوں نے جنّات کو اور سَر چڑھا دیا تھا ۝۶ اور یہ کہ اُنہوں نے بھی گمان کیا جیسا

ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ یَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ۝۷ وَّاَنَّا لَمَسْنَا
تمہارا گمان تھا کہ اللہ کسی کو نہ اُٹھائے گا ۝۷ اور ہم نے آسمان کا

السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِیْدًا وَّشُهُبًا ۙ۝۸
جائزہ لیا تو ہم نے پایا کہ وہ سخت پہرے داروں اور شعلوں سے بھرا ہوا ہے ۝۸

وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ
اور ہم اُس کے بعض ٹھکانوں میں سُننے کے لیے بیٹھا کرتے تھے ، پس اب جو کوئی

يَّسۡتَمِعِ الۡاٰنَ يَجِدۡ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ﴿۹﴾ وَّاَنَّا
سُننا چاہتا ہے تو وہ اپنے لیے ایک تیار شعلہ پاتا ہے ﴿۹﴾ اور ہم

لَا نَدۡرِىۡۤ اَشَرٌّ اُرِيۡدَ بِمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ اَمۡ اَرَادَ بِهِمۡ
نہیں جانتے کہ یہ زمین والوں کے لیے کوئی بُرائی چاہی گئی ہے یا اُن کے رب نے اُن کے ساتھ

رَبُّهُمۡ رَشَدًا ۙ﴿۱۰﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوۡنَ وَمِنَّا دُوۡنَ
بھلائی کا ارادہ کیا ہے ﴿۱۰﴾ اور یہ کہ ہم میں سے بعض نیک ہیں اور بعض

ذٰلِكَ ‌ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنۡ لَّنۡ نُّعۡجِزَ
اور طرح کے، ہم مختلف طریقوں پر ہیں ﴿۱۱﴾ اور یہ کہ ہم نے سمجھ لیا کہ ہم زمین میں

اللّٰهَ فِى الۡاَرۡضِ وَلَنۡ نُّعۡجِزَهٗ هَرَبًا ۙ﴿۱۲﴾ وَّاَنَّا
اللہ کو ہرا نہیں سکتے اور نہ بھاگ کر اُس کو ہرا سکتے ہیں ﴿۱۲﴾ اور یہ کہ ہم نے

لَمَّا سَمِعۡنَا الۡهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ‌ؕ فَمَنۡ يُّؤۡمِنۡۢ بِرَبِّهٖ
جب ہدایت کی بات سُنی تو ہم اُس پر ایمان لائے، پس جو شخص اپنے رب پر ایمان لائے گا

فَلَا يَخَافُ بَخۡسًا وَّلَا رَهَقًا ۙ﴿۱۳﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الۡمُسۡلِمُوۡنَ
تو اُس کو نہ کسی کمی کا اندیشہ ہوگا اور نہ زیادتی کا ﴿۱۳﴾ اور یہ کہ ہم میں سے کچھ مسلمان ہو گئے ہیں

وَمِنَّا الۡقٰسِطُوۡنَ‌ ؕ فَمَنۡ اَسۡلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوۡا
اور ہم میں سے (اب بھی) کچھ ظالم ہیں؛ چنانچہ جو اسلام لا چکے ہیں اُنہوں نے ہدایت کا راستہ

رَشَدًا ﴿۱۴﴾ وَاَمَّا الۡقٰسِطُوۡنَ فَكَانُوۡا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۙ﴿۱۵﴾
ڈھونڈ لیا ہے ﴿۱۴﴾ اور رہے وہ لوگ جو ظالم ہیں تو وہ جہنم کا ایندھن ہیں ﴿۱۵﴾

وَّاَنۡ لَّوِ اسۡتَقَامُوۡا عَلَى الطَّرِيۡقَةِ لَاَسۡقَيۡنٰهُمۡ مَّآءً
اور (مجھے وحی کی گئی ہے کہ) یہ لوگ اگر راستے پر قائم ہو جاتے تو ہم اُن کو خوب پانی سے

غَدَقًا ۙ﴿۱۶﴾ لِّنَفۡتِنَهُمۡ فِيۡهِ‌ ؕ وَمَنۡ يُّعۡرِضۡ عَنۡ ذِكۡرِ
سیراب کرتے ﴿۱۶﴾ تاکہ اُس میں اُن کو آزمائیں، اور جو شخص اپنے رب کی یاد سے

رَبِّهٖ يَسۡلُكۡهُ عَذَابًا صَعَدًا ۙ﴿۱۷﴾ وَّاَنَّ الۡمَسٰجِدَ لِلّٰهِ
منھ موڑے گا تو وہ اُس کو سخت عذاب میں مبتلا کرے گا ﴿۱۷﴾ اور یہ کہ مسجدیں اللہ کے لیے ہیں،

فَلَا تَدۡعُوۡا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۙ﴿۱۸﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبۡدُ اللّٰهِ
پس تم اللہ کے ساتھ کسی اور کو نہ پُکارو ﴿۱۸﴾ اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ اُس کو پُکارنے

منزل ۷

يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿١٩﴾ قُلْ اِنَّمَآ

کے لیے کھڑا ہوا تو لوگ اُس پر ٹوٹ پڑنے کے لیے تیار ہو گئے ﴿۱۹﴾ کہہ دیجیے کہ میں صرف

اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٠﴾ قُلْ اِنِّيْ

اپنے رب کو پُکارتا ہوں اور اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا ﴿۲۰﴾ کہہ دیجیے کہ میں

لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿٢١﴾ قُلْ اِنِّيْ

تم لوگوں کے لیے نہ کسی نقصان کا اختیار رکھتا ہوں اور نہ کسی بھلائی کا ﴿۲۱﴾ کہہ دیجیے کہ مجھ کو

لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ

اللہ سے کوئی بچا نہیں سکتا اور نہ میں اُس کے سِوا کوئی پناہ

دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ۭ وَمَنْ

پا سکتا ہوں ﴿۲۲﴾ بس اللہ ہی کی طرف سے پہونچا دینا اور اُس کے پیغاموں کی ادائیگی ہے، اور جو شخص

يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ

اللہ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو اُس کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ

فِيْهَآ اَبَدًا ﴿٢٣﴾ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ

ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۳﴾ یہاں تک کہ جب وہ دیکھیں گے اُس چیز کو جس کا اُن سے وعدہ کیا جا رہا ہے تو وہ جان لیں گے

مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿٢٤﴾ قُلْ اِنْ

کہ کس کے مددگار کمزور ہیں اور کون تعداد میں کم ہیں ﴿۲۴﴾ کہہ دیجیے کہ میں

اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ

نہیں جانتا کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ قریب ہے یا میرے رب نے اُس کے لیے لمبی مدّت

رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿٢٥﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰي غَيْبِهٖٓ

مقرر کر رکھی ہے ﴿۲۵﴾ غیب کا جاننے والا وہی ہے، وہ اپنے غیب پر کسی کو مطّلع

اَحَدًا ﴿٢٦﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ

نہیں کرتا ﴿۲۶﴾ سِوائے اُس رسول کے جس کو اُس نے پسند کیا ہو تو وہ

يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿٢٧﴾

اُس کے آگے اور پیچھے مُحافظ لگا دیتا ہے ﴿۲۷﴾

لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ

تاکہ اللہ جان لے کہ اُنہوں نے اپنے رب کے پیغامات پہونچا دیے ہیں اور وہ اُن کے ماحول کا

بِمَا لَدَیْهِمْ وَ اَحْصٰی كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾

احاطہ کیے ہوئے ہے اور اُس نے ہر چیز کو گِن رکھا ہے ﴿۲۸﴾

(سورۂ مزمّل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی لیکن آیت (۱۰،۱۱،۲۰) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اِس میں (۲۰) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۳) نمبر پر ہے اور سورۂ قلم کے بعد نازل ہوئی)

اس میں (۲۸۵) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	اس میں (۸۳۸) حروف ہیں

یٰۤاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗۤ

اے کپڑا اوڑھنے والے ﴿۱﴾ رات کو قیام کیا کریں مگر تھوڑی سی رات ﴿۲﴾ یعنی نصف رات

اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِیْلًا ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَیْهِ وَ رَتِّلِ

یا اُس سے کچھ کم ﴿۳﴾ یا اُس سے کچھ زیادہ اور قرآن کو

الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَیْكَ قَوْلًا ثَقِیْلًا ﴿۵﴾

ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کریں ﴿۴﴾ ہم جلد ہی آپ پر ایک بھاری فرمان نازل کریں گے ﴿۵﴾

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیْلِ هِیَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِیْلًا ﴿۶﴾

یقیناً رات کے وقت اُٹھنا ہی ایسا عمل ہے جس سے نفس اچھی طرح کچلا جاتا ہے اور بات بھی بہتر طریقے پر کہی جاتی ہے ﴿۶﴾

اِنَّ لَكَ فِی النَّهَارِ سَبْحًا طَوِیْلًا ﴿۷﴾ وَ اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ

بے شک دن میں آپ کو اور بہت سے کام ہوتے ہیں ﴿۷﴾ تو اپنے رب کے ناموں کا ذکر کیا کیجیے

وَ تَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًا ﴿۸﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ

اور ہر طرف سے بے تعلق ہو کر اُسی کی طرف متوجہ ہو جائیے ﴿۸﴾ وہی مشرق و مغرب کا مالک ہے،

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِیْلًا ﴿۹﴾ وَ اصْبِرْ عَلٰی

اُس کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں تو اُسی کو اپنا وکیل بنا لیجیے ﴿۹﴾ اور جو جو دل توڑنے والی باتیں

مَا یَقُوْلُوْنَ وَ اهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِیْلًا ﴿۱۰﴾ وَ ذَرْنِیْ

وہ کہتے ہیں اُن کو حوصلے سے برداشت کرتے رہیے اور اُن سے اچھے انداز کے ساتھ الگ ہو جائیے ﴿۱۰﴾ اور مجھ پر چھوڑ دیجیے

وَ الْمُكَذِّبِیْنَ اُولِی النَّعْمَةِ وَ مَهِّلْهُمْ قَلِیْلًا ﴿۱۱﴾ اِنَّ لَدَیْنَاۤ

اُن جھٹلانے والے مال داروں کو ، اور اُن کو تھوڑی سی مہلت دے دیجیے ﴿۱۱﴾ بے شک ہمارے پاس

اَنْكَالًا وَّ جَحِیْمًا ﴿۱۲﴾ وَّ طَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا

بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی ہوئی آگ ہے ﴿۱۲﴾ اور گلے میں اٹکنے والا کھانا اور دردناک

اَلِيْمًا ﴿١٣﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ
عذاب ہے ﴿۱۳﴾ جس دن زمین اور پہاڑ لرز اُٹھیں گے اور پہاڑ

الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿١٤﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ
پھسلتی ہوئی ریت کا ٹیلہ بن جائیں گے ﴿۱۴﴾ (اے مکہ والو) ہم نے تمہارے پاس ایک رسول

رَسُوْلًا ۙ۬ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ
تم پر گواہ بنا کر بھیجا ، جس طرح ہم نے ایک رسول (موسیٰ کو) فرعون کی

رَسُوْلًا ﴿١٥﴾ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا
طرف بھیجا تھا ﴿۱۵﴾ پس فرعون نے (ہمارے) رسول کا کہا نہ مانا تو ہم نے اُس کو ایک بڑے

وَّبِيْلًا ﴿١٦﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا
وبال میں پکڑ لیا ﴿۱۶﴾ اگر تم کفر کرو گے تو تم کس طرح اُس دن سے بچو گے

يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ﴿١٧﴾ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ
جو بچوں کو بوڑھا کردے گا ﴿۱۷﴾ جس میں آسمان پھٹ جائے گا،

كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿١٨﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ
اللہ کا وعدہ پورا ہوکر رہے گا ﴿۱۸﴾ یہ قرآن تو ایک نصیحت ہے ، تو جو شخص

شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿١٩﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ
چاہے اپنے رب کی طرف راستہ اختیار کرے ﴿۱۹﴾ بے شک آپ کا رب خوب جانتا ہے کہ آپ

تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ
اور آپ کے ساتھ کے لوگ (کبھی تو) دو تہائی رات کے قریب اور (کبھی) آدھی رات

وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ
اور (کبھی) ایک تہائی رات قیام کرتے ہیں ، اور اللہ تو رات اور دن کا اندازہ

وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ
رکھتا ہے ، اُس نے معلوم کر لیا کہ تم اُس کو نباہ نہ سکو گے تو اُس نے تم پر مہربانی کی

فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ
پس جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا قرآن پڑھ لیا کرو ، اُس نے جان لیا کہ

مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ
تم میں بعض بیمار ہیں اور بعض روزی کی تلاش میں

احتیاط

منزل ۷

ع ۱۹ / ۱۴

يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ
مُلک میں سفر کرتے ہیں اور بعض اللہ کی راہ میں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا
لڑتے ہیں ، تو جتنا آسانی سے ہوسکے اتنا پڑھ لیا کرو ، اور نماز کی

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ
پابندی رکھو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو قرضِ حسنہ دیتے رہو،

وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ
اور جو نیک عمل تم اپنے لیے آگے بھیج دو گے تو اُس کے صِلہ میں اللہ کے ہاں

اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ
بہتر اور بڑا بدلہ پاؤ گے ، اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۠ ﴿۲۰﴾
(اور) اللہ بڑا بخشنے والا ، رحم کرنے والا ہے ﴿۲۰﴾

ع ۱۴ / ۲

منزل ۷

(سورۂ مدّثّر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اِس میں (۵۶) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں ، نازل ہونے کے اعتبار سے (۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۴) نمبر پر ہے اور سورۂ مزمل کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۵۵) کلمات ہیں | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | اس میں (۱۰۱۰) حروف ہیں

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۙ﴿۱﴾ قُمْ فَاَنْذِرْ ۙ﴿۲﴾ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۙ﴿۳﴾
اے کپڑا اوڑھنے والے !﴿۱﴾ کھڑے ہو جائیے اور آگاہ کر دیجیے ﴿۲﴾ اور رب ہی کی بڑائیاں بیان کیجیے ﴿۳﴾

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۙ﴿۴﴾ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۙ﴿۵﴾ وَلَا تَمْنُنْ
اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھیے ﴿۴﴾ ناپاکی کو چھوڑ دیجیے ﴿۵﴾ اور احسان کر کے زیادہ لینے کی

تَسْتَكْثِرُ ۙ﴿۶﴾ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ؕ﴿۷﴾ فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ۙ﴿۸﴾
خواہش نہ کیجیے ﴿۶﴾ اور اپنے رب کی راہ میں صبر کیجیے ﴿۷﴾ پس جب کہ صور میں پھونک ماری جائے گی ﴿۸﴾

فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۙ﴿۹﴾ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ
تو وہ دن بڑا سخت دن ہوگا ﴿۹﴾ (جو) کافروں پر آسان

يَسِيْرٍ ﴿۱۰﴾ ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّجَعَلْتُ
نہ ہوگا ﴿۱۰﴾ اُس شخص کا معاملہ مجھ پر چھوڑ دیں جسے میں نے اکیلا پیدا کیا ﴿۱۱﴾ اور اُسے

لَهٗ مَالًا مَّمۡدُوۡدًا ۙ﴿۱۲﴾ وَّبَنِيۡنَ شُهُوۡدًا ۙ﴿۱۳﴾ وَّمَهَّدْتُّ
ایسا مال دیا جو دور تک پھیلا پڑا ہے ﴿۱۲﴾ اور بیٹے دیے جو سامنے موجود رہتے ہیں ﴿۱۳﴾ اور میں نے اُسے بہت کچھ

لَهٗ تَمۡهِيۡدًا ۙ﴿۱۴﴾ ثُمَّ يَطۡمَعُ اَنۡ اَزِيۡدَ ۙ﴿۱۵﴾ كَلَّا ؕ اِنَّهٗ
کشادگی دے رکھی ہے ﴿۱۴﴾ پھر بھی اُس کی چاہت ہے کہ میں اُسے اور زیادہ دوں ﴿۱۵﴾ نہیں نہیں ، وہ

كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيۡدًا ؕ﴿۱۶﴾ سَاُرۡهِقُهٗ صَعُوۡدًا ؕ﴿۱۷﴾ اِنَّهٗ
ہماری آیتوں کا مخالف ہے ﴿۱۶﴾ جلد ہی میں اُسے ایک سخت چڑھائی چڑھاؤں گا ﴿۱۷﴾ اُس کا حال

فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۙ﴿۱۸﴾ فَقُتِلَ كَيۡفَ قَدَّرَ ۙ﴿۱۹﴾ ثُمَّ قُتِلَ كَيۡفَ
تو یہ ہے کہ اُس نے سوچ کر ایک بات بنائی ﴿۱۸﴾ خدا کی مار ہو اُس پر کہ کیسی بات بنائی ﴿۱۹﴾ دوبارہ خدا کی مار ہو اُس پر

قَدَّرَ ۙ﴿۲۰﴾ ثُمَّ نَظَرَ ۙ﴿۲۱﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۙ﴿۲۲﴾ ثُمَّ اَدۡبَرَ
کہ کیسی بات بنائی ﴿۲۰﴾ پھر اُس نے نظر دوڑائی ﴿۲۱﴾ پھر اُس نے منھ بنایا اور پھر اُس نے منھ بگاڑا ﴿۲۲﴾ پھر پیچھے ہٹ گیا

وَاسۡتَكۡبَرَ ۙ﴿۲۳﴾ فَقَالَ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ يُّؤۡثَرُ ۙ﴿۲۴﴾ اِنۡ
اور غرور کیا ﴿۲۳﴾ اور کہنے لگا کہ یہ تو صرف جادو ہے جو نقل کیا جاتا ہے ﴿۲۴﴾ سِوائے

هٰذَاۤ اِلَّا قَوۡلُ الۡبَشَرِ ؕ﴿۲۵﴾ سَاُصۡلِيۡهِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾ وَمَاۤ
انسانی کلام کے کچھ بھی نہیں ﴿۲۵﴾ میں جلد ہی اُسے دوزخ میں ڈالوں گا ﴿۲۶﴾ اور آپ کو

اَدۡرٰٮكَ مَا سَقَرُ ؕ﴿۲۷﴾ لَا تُبۡقِىۡ وَلَا تَذَرُ ۚ﴿۲۸﴾ لَوَّاحَةٌ
کیا خبر کہ دوزخ کیا چیز ہے ﴿۲۷﴾ نہ وہ باقی رکھتی ہے اور نہ چھوڑتی ہے ﴿۲۸﴾ کھال کو

لِّلۡبَشَرِ ۚ﴿۲۹﴾ عَلَيۡهَا تِسۡعَةَ عَشَرَ ؕ﴿۳۰﴾ وَمَا جَعَلۡنَاۤ اَصۡحٰبَ
جُھلسا دیتی ہے ﴿۲۹﴾ اور اُس پر اُنّیس (فرشتے مقرر) ہیں ﴿۳۰﴾ ہم نے دوزخ کے داروغہ

النَّارِ اِلَّا مَلٰٓٮِٕكَةً ۙ وَّمَا جَعَلۡنَا عِدَّتَهُمۡ اِلَّا
صرف فرشتے رکھے ہیں ، اور ہم نے اُن کی تعداد صرف کافروں کی

فِتۡنَةً لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ۙ لِيَسۡتَيۡقِنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا
آزمائش کے لیے مقرر کی ہے ؛ تاکہ اہلِ کتاب یقین

الۡكِتٰبَ وَيَزۡدَادَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِيۡمَانًا وَّلَا يَرۡتَابَ
کرلیں اور اہلِ ایمان کے ایمان میں اضافہ ہو جائے اور اہلِ کتاب

الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۙ وَلِيَقُوۡلَ الَّذِيۡنَ
اور اہلِ ایمان شک نہ کریں ، اور جن کے دلوں میں

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ
بیماری ہے وہ اور کافر کہیں گے کہ اِس بیان سے اللہ تعالیٰ کی

بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ
مُراد کیا ہے ؟ اِسی طرح اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا
اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے ، اور آپ کے رب کے لشکروں کو اُس کے سِوا کوئی نہیں

هُوَ ؕ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿۳۱﴾ع كَلَّا وَالْقَمَرِ ۙ﴿۳۲﴾
جانتا ، اور یہ محض ایک نصیحت ہے انسانوں کے لیے ﴿۳۱﴾ سچ کہتا ہوں کہ قسم ہے چاند کی ﴿۳۲﴾

وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۙ﴿۳۳﴾ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ۙ﴿۳۴﴾ اِنَّهَا لَاِحْدَى
اور رات کی جب وہ پیچھے ہٹے ﴿۳۳﴾ اور صبح کی جب کہ روشن ہوجائے ﴿۳۴﴾ کہ یقیناً وہ (جہنم) بڑی چیزوں میں سے

الْكُبَرِ ۙ﴿۳۵﴾ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ۙ﴿۳۶﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ
ایک ہے ﴿۳۵﴾ بنی آدم کو ڈرانے والی ﴿۳۶﴾ تم میں سے ہر اُس شخص کو جو

يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ؕ﴿۳۷﴾ كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ۙ﴿۳۸﴾
آگے بڑھنا یا پیچھے ہٹنا چاہے ﴿۳۷﴾ ہر شخص روکا جائے گا اُن اعمال کی وجہ سے جو اُس نے کیے ﴿۳۸﴾

اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ؕ﴿۳۹﴾ فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ۙ﴿۴۰﴾ عَنِ
مگر دائیں ہاتھ والے ﴿۳۹﴾ جو جنتوں میں ہوں گے ، ایک دوسرے کو پوچھ رہے ہوں گے ﴿۴۰﴾ مجُرموں کے

الْمُجْرِمِيْنَ ۙ﴿۴۱﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ
بارے میں ﴿۴۱﴾ کہ تمہیں دوزخ میں کس چیز نے ڈالا ﴿۴۲﴾ وہ جواب دیں گے کہ

مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۙ﴿۴۳﴾ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۙ﴿۴۴﴾
ہم نمازی نہ تھے ﴿۴۳﴾ اور نہ ہم مسکین کو کھانا کھلاتے تھے ﴿۴۴﴾

وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ۙ﴿۴۵﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ
اور ہم بحث کرنے والوں کا ساتھ دے کر بحث و مباحثے میں مشغول رہا کرتے تھے ﴿۴۵﴾ اور بدلے کے دن کو

بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۙ﴿۴۶﴾ حَتّٰىٓ اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ؕ﴿۴۷﴾ فَمَا
جھُٹلاتے تھے ﴿۴۶﴾ یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی ﴿۴۷﴾ پس اُنہیں

تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ؕ﴿۴۸﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ
سفارش کرنے والوں کی سفارش نفع نہ دے گی ﴿۴۸﴾ اُنہیں کیا ہو گیا ہے

منزل ۷

معٌ

التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٩﴾ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿٥٠﴾

کہ نصیحت سے منھ موڑ رہے ہیں ﴿۴۹﴾ گویا کہ وہ بدکے ہوئے گدھے ہیں ﴿۵۰﴾

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿٥١﴾ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ

جو شیر سے بھاگے ہوں ﴿۵۱﴾ بلکہ اُن میں سے ہر شخص چاہتا ہے کہ

اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿٥٢﴾ كَلَّا ؕ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ

اُسے کھُلی ہوئی کتابیں دی جائیں ﴿۵۲﴾ ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا ؛ بلکہ یہ قیامت سے

الْاٰخِرَةَ ﴿٥٣﴾ كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿٥٤﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿٥٥﴾

بے خوف ہیں ﴿۵۳﴾ سچی بات تو یہ ہے کہ یہ (قرآن) ایک نصیحت ہے ﴿۵۴﴾ اب جو چاہے اُسے یاد کر لے ﴿۵۵﴾

وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى

اور وہ نصیحت حاصل نہیں کر سکتے مگر یہ کہ اللہ چاہے ، وہی تقوے کا اہل ہے

وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿٥٦﴾

اور بخشنے کا اہل ہے ﴿۵۶﴾

ع ٢ ٢٥ ١٦ الثلٰثة

منزل ٧

(سورۂ قیامہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اِس میں (۴۰) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں ،نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۱)نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۵) نمبر پر ہے اور سورۂ قارعہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۱۹۹) کلمات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اس میں (۶۹۲) حروف ہیں

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ﴿١﴾ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ

میں قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی ﴿۱﴾ اور قسم کھاتا ہوں ملامت کرنے والے

اللَّوَّامَةِ ﴿٢﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ﴿٣﴾

نفس کی ﴿۲﴾ کیا انسان سمجھتا ہے کہ ہم اُس کی ہڈیاں ہرگز جمع نہیں کر پائیں گے ﴿۳﴾

بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿٤﴾ بَلْ يُرِيْدُ

کیوں نہیں ! جب کہ ہم اِس پر بھی قادر ہیں کہ اُس کی انگلیوں کے پور پور کو ٹھیک ٹھیک بنا دیں ﴿۴﴾ بلکہ انسان تو

الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ﴿٥﴾ يَسْئَلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ﴿٦﴾

چاہتا ہے کہ آئندہ بھی فسق و فجور کے کام کرے ﴿۵﴾ وہ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہے ﴿۶﴾

فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿٧﴾ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿٨﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ

پھر جب آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی ﴿۷﴾ اور چاند بے نور ہو جائے گا ﴿۸﴾ اور جمع کر دیے جائیں گے

وَالْقَمَرُ ﴿۹﴾ یَقُوْلُ الْاِنْسَانُ یَوْمَىِٕذٍ اَیْنَ الْمَفَرُّ ﴿۱۰﴾

سورج اور چاند ﴿۹﴾ انسان اُس دن کہے گا کہ کدھر بھاگوں ﴿۱۰﴾

كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿۱۱﴾ اِلٰى رَبِّكَ یَوْمَىِٕذِ ﰳالْمُسْتَقَرُّ ﴿۱۲﴾

ہرگز نہیں ! (وہاں) کوئی پناہ گاہ نہیں ﴿۱۱﴾ اُس دن آپ کے رب کے سامنے جا ٹھہرنا ہوگا ﴿۱۲﴾

یُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ یَوْمَىِٕذٍۭ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ﴿۱۳﴾ بَلِ

اُس دن انسان کو بتا دیا جائے گا جو اُس نے آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا ﴿۱۳﴾ بلکہ

الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِیْرَةٌ ﴿۱۴﴾ وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِیْرَهٗ ﴿۱۵﴾

انسان خود اپنے نفس پر خوب شاہد ہے ﴿۱۴﴾ اگرچہ وہ اپنی (کتنی ہی) معذرتیں پیش کرے ﴿۱۵﴾

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿۱۶﴾ اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَهٗ

آپ اِس (قرآن) کو جلدی یاد کرنے کے لیے اپنی زبان کو حرکت نہ دیں ﴿۱۶﴾ یقیناً اِس کا جمع کرنا اور (آپ سے) اِس کا

وَقُرْاٰنَهٗ ﴿۱۷﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ

پڑھوا دینا ہمارے ذمّے ہے ﴿۱۷﴾ پھر جب ہم اُسے پڑھوا چکیں تو آپ اُس کے پڑھنے کا اتباع کریں ﴿۱۸﴾ پھر یقیناً اُس کی

عَلَیْنَا بَیَانَهٗ ﴿۱۹﴾ كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾ وَتَذَرُوْنَ

وضاحت ہمارے ذمّے ہے ﴿۱۹﴾ ہرگز نہیں ! بلکہ تم دنیا کو پسند کرتے ہو ﴿۲۰﴾ اور تم آخرت کو

الْاٰخِرَةَ ﴿۲۱﴾ وُجُوْهٌ یَّوْمَىِٕذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾ اِلٰى رَبِّهَا

چھوڑ دیتے ہو ﴿۲۱﴾ اُس دن کئی چہرے تر و تازہ ہوں گے ﴿۲۲﴾ اپنے رب کی طرف

نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾ وَوُجُوْهٌ یَّوْمَىِٕذٍۭ بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾ تَظُنُّ اَنْ

دیکھتے ہوں گے ﴿۲۳﴾ اور اُس دن کئی چہرے اداس ہوں گے ﴿۲۴﴾ وہ سمجھیں گے کہ اُن سے

یُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾ كَلَّاۤ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِیَ ﴿۲۶﴾

کمر توڑ معاملہ کیا جائے گا ﴿۲۵﴾ ہرگز نہیں ! جب جان حلق تک آپہونچے گی ﴿۲۶﴾

وَقِیْلَ مَنْ ٜ رَاقٍ ﴿۲۷﴾ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾ وَالْتَفَّتِ

اور کہا جائے گا: کون ہے جھاڑ پھونک کرنے والا؟ ﴿۲۷﴾ اور وہ سمجھے گا کہ یہ جدائی کا وقت ہے ﴿۲۸﴾ اور پنڈلی

السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾ اِلٰى رَبِّكَ یَوْمَىِٕذِ ﰳالْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾

پنڈلی سے لپٹ جائے گی ﴿۲۹﴾ اُس دن آپ کے رب کی طرف چلنا ہوگا ﴿۳۰﴾

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿۳۱﴾ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۳۲﴾

نہ تو اُس نے تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی ﴿۳۱﴾ بلکہ اُس نے (حق کو) جھٹلایا اور منھ موڑا ﴿۳۲﴾

منزل ۷

ع ۱

ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿۳۳﴾ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۴﴾ ثُمَّ

پھر گیا اپنے گھر والوں کی طرف اکڑتا ہوا ﴿۳۳﴾ تیرے لیے ہلاکت پر ہلاکت ہے ﴿۳۴﴾ پھر

اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۵﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿۳۶﴾

تیرے لیے ہلاکت پر ہلاکت ہے ﴿۳۵﴾ کیا انسان سمجھتا ہے کہ اُسے یونہی بیکار (بلاحساب وکتاب) چھوڑ دیا جائے گا؟ ﴿۳۶﴾

اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿۳۷﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً

کیا وہ منی کا ایک نطفہ نہیں تھا جو (رحم میں) ٹپکایا جاتا ہے ﴿۳۷﴾ پھر جما ہوا خون تھا،

فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۳۸﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ

پھر اللہ نے (اُسے) بنایا پھر درست کیا ﴿۳۸﴾ پھر اُس سے نَر اور مادہ کا

وَالْاُنْثٰى ﴿۳۹﴾ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿۴۰﴾

جوڑا بنایا ﴿۳۹﴾ کیا وہ (اللہ) اِس بات پر قادر نہیں کہ مُردوں کو زندہ کردے ﴿۴۰﴾

(سورۂ دہر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۳۱) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۶) نمبر پر ہے اور سورۂ رحمٰن کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۴۰) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۱۰۵۴) حروف ہیں

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ

یقیناً گزرا ہے انسان پر ایک وقت زمانے میں جب کہ یہ کوئی

شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ﴿۱﴾ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ

قابل ذکر چیز نہ تھا ﴿۱﴾ بے شک ہم نے انسان کو ملے جلے

اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًاۢ بَصِيْرًا ﴿۲﴾ اِنَّا هَدَيْنٰهُ

نُطفے سے امتحان کے لیے پیدا کیا اور اُس کو سُنتا دیکھتا بنایا ﴿۲﴾ ہم نے اُسے راہ

السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ﴿۳﴾ اِنَّآ اَعْتَدْنَا

دِکھائی اب چاہے وہ شکر گزار بنے یا چاہے نا شکرا ﴿۳﴾ یقیناً ہم نے

لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۠ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ﴿۴﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ

کافروں کے لیے زنجیریں اور طوق اور شعلوں والی آگ تیار کر رکھی ہے ﴿۴﴾ بے شک نیک لوگ

يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿۵﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ

ایسے جام سے پئیں گے جس میں کافور ملا ہوا ہوگا ﴿۵﴾ جو ایک چشمہ ہے جس سے

بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ﴿٦﴾ يُوْفُوْنَ

اللہ کے بندے پئیں گے ، اُس کی نہریں نکال لے جائیں گے (جدھر چاہیں) ﴿٦﴾ جو نذر

بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ﴿٧﴾

پوری کرتے ہیں اور اُس دن سے ڈرتے ہیں جس کی بُرائی چاروں طرف پھیل جانے والی ہے ﴿٧﴾

وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا

اور اللہ کی محبت میں کھانا کھلاتے ہیں مسکین اور یتیم

وَّاَسِيْرًا ﴿٨﴾ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ

اور قیدی کو ﴿٨﴾ ہم تو تمہیں صرف اللہ کی رضامندی کے لیے کھلاتے ہیں نہ تم سے

جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ﴿٩﴾ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا

بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکریہ چاہتے ہیں ﴿٩﴾ بے شک ہم اپنے پروردگار سے اُس دن کا خوف کرتے ہیں

عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿١٠﴾ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ

جو اُداسی اور سختی والا ہوگا ﴿١٠﴾ پس اُنہیں اللہ نے اُس دن کی بُرائی سے بچا لیا

وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ﴿١١﴾ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا

اور اُنہیں تازگی اور خوشی پہونچائی ﴿١١﴾ اور اُنہیں اُن کے صبر کے بدلے جنّت

جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ﴿١٢﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ

اور ریشمی لباس عطا فرمائے ﴿١٢﴾ وہ وہاں تختوں پر تکیے لگائے ہوئے بیٹھیں گے،

لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ﴿١٣﴾ وَدَانِيَةً

نہ وہاں سورج کی گرمی دیکھیں گے اور نہ جاڑے کی سختی ﴿١٣﴾ اُن جنتوں کے سائے

عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿١٤﴾

اُن پر جھکے ہوئے ہوں گے اور اُن کے (میوے اور) گچھے نیچے لٹکائے ہوئے ہوں گے ﴿١٤﴾

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ

اور اُن پر چاندی کے برتنوں اور اُن جاموں کا دور کرایا جائے گا

كَانَتْ قَوَارِيْرَا۟ ﴿١٥﴾ قَوَارِيْرَا۟ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا

جو شیشے کے ہوں گے ﴿١٥﴾ شیشے بھی چاندی کے جن کو (ساقی نے) اندازے سے

تَقْدِيْرًا ﴿١٦﴾ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا

ناپ رکھا ہوگا ﴿١٦﴾ اور اُنہیں وہاں وہ جام پلائے جائیں گے جن میں

منزل ۷

٭ امام حفصؒ نے ان دونوں کلمات کو ملا کر پڑھنے کی صورت میں الف نہیں پڑھا ہے البتہ ان کی صورت میں پہلے کلمے میں الف کے ساتھ اور دوسرے کلمے میں بغیر الف کے وقف کیا ہے۔

زَنْجَبِيْلًا ﴿۱۷﴾ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿۱۸﴾
ادرک ملی ہوئی ہوگی ﴿۱۷﴾ جنت کی ایک نہر سے جس کا نام سلسبیل ہے ﴿۱۸﴾

وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ
اور اُن پر لڑکے چکّر لگائیں گے جو لڑکے ہی رہیں گے ، جب آپ اُن کو دیکھو گے

حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿۱۹﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ
تو آپ اُنہیں بکھرے موتی گمان کرو گے ﴿۱۹﴾ اور تم وہاں جہاں کہیں بھی نظر ڈالو گے

نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ﴿۲۰﴾ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ
تو سراسر نعمتیں اور عظیم الشان سلطنت ہی دیکھو گے ﴿۲۰﴾ اُن کے جسموں پر سبز باریک اور موٹے

خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۫ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ
ریشمی کپڑے ہوں گے اور اُنہیں چاندی کے کنگنوں کا زیور پہنایا جائے گا

وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ
اور اُنہیں اُن کا رب پاک صاف شراب پلائے گا ﴿۲۱﴾ (کہا جائے گا کہ) یہ ہے تمہارے اعمال کا

جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾ ع اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا
بدلہ اور تمہاری کوشش کی قدر کی گئی ﴿۲۲﴾ (اے نبی!) ہم نے ہی آپ پر

عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿۲۳﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا
قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے ﴿۲۳﴾ پس آپ اپنے رب کے حکم پر قائم رہیے اور اُن میں سے

تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ
کسی گنہ گار یا نا شکرے کا کہا نہ مانیں ﴿۲۴﴾ اور اپنے رب کے نام کا

بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۲۵﴾ وَّمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ
صبح و شام ذکر کیا کریں ﴿۲۵﴾ اور رات کے کچھ وقت اُس کے سامنے سجدے کریں اور بہت رات تک

لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ
اُس کی تسبیح کیا کریں ﴿۲۶﴾ بے شک یہ لوگ جلدی ملنے والی (دنیا) کو چاہتے ہیں

وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ
اور اپنے پیچھے ایک بڑے بھاری دن کو چھوڑ دیتے ہیں ﴿۲۷﴾ ہم نے اُنہیں پیدا کیا

وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ
اور ہم نے اُن کے جوڑ اور بندھن مضبوط کیے ، اور ہم جب چاہیں اُن کے بدلے اُن جیسے اوروں کو

تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ

بدل لائیں ﴿۲۸﴾ یقیناً یہ تو ایک نصیحت ہے ، پس جو چاہے اپنے رب کی

اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ

راہ لے لے ﴿۲۹﴾ اور تم نہ چاہو گے مگر یہ کہ اللہ ہی

اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾ يُّدْخِلُ

چاہے ، بے شک اللہ علم والا ، حکمت والا ہے ﴿۳۰﴾ جسے چاہے

مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ

اپنی رحمت میں داخل کر لے ، اور ظالموں کے لیے اُس نے دردناک عذاب

عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾

تیار کر رکھا ہے ﴿۳۱﴾

رکوع ۲

(سورہ مرسلات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۴۸) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۵۰) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۷) نمبر پر ہے اور سورہ ہمزہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۸۰) کلمات ہیں | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | اس میں (۸۱۶) حروف ہیں

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿۱﴾ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿۲﴾

اُن ہواؤں کی قسم جو نفع کے لیے بھیجی جاتی ہیں ﴿۱﴾ پھر اُن ہواؤں کی قسم جو تیز چلنے والی ہیں ﴿۲﴾

وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ﴿۳﴾ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿۴﴾

اور اُن ہواؤں کی قسم جو بادلوں کو پھیلانے والی ہیں ﴿۳﴾ پھر اُن ہواؤں کی قسم جو بادلوں کو الگ الگ کرنے والی ہیں ﴿۴﴾

فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ﴿۵﴾ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ﴿۶﴾ اِنَّمَا

پھر اُن ہواؤں کی قسم جو اللہ کی یاد دل میں ڈالنے والی ہیں ﴿۵﴾ عُذر کے لیے یا ڈرانے کے لیے ﴿۶﴾ تمہیں

تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ﴿۸﴾

جس سے ڈرایا جا رہا ہے وہ البتہ ضرور واقع ہونے والا ہے ﴿۷﴾ جب تاروں کی چمک جاتی رہے گی ﴿۸﴾

وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ﴿۹﴾ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿۱۰﴾

اور جب آسمان پھٹ جائے گا ﴿۹﴾ اور جب پہاڑ اُڑے اُڑے پھریں گے ﴿۱۰﴾

وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴿۱۱﴾ لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ﴿۱۲﴾

اور جب پیغمبروں کے جمع ہونے کا وقت آ جائے گا ﴿۱۱﴾ بھلا اِن امور میں تاخیر کس دن کے لیے کی گئی؟ ﴿۱۲﴾

لِيَوۡمِ الۡفَصۡلِ ﴿۱۳﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰكَ مَا يَوۡمُ الۡفَصۡلِ ﴿۱۴﴾
فیصلے کے دن کے لیے ﴿۱۳﴾ اور آپ کو کیا خبر کہ فیصلے کا دن کیا ہے ﴿۱۴﴾

وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۱۵﴾ اَلَمۡ نُهۡلِكِ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۱۶﴾
اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے ﴿۱۵﴾ کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر ڈالا؟ ﴿۱۶﴾

ثُمَّ نُتۡبِعُهُمُ الۡاٰخِرِيۡنَ ﴿۱۷﴾ كَذٰلِكَ نَفۡعَلُ
پھر ہم اِن پچھلوں کو بھی اُن کے پیچھے بھیج دیتے ہیں ﴿۱۷﴾ ہم گنہ گاروں کے ساتھ ایسا ہی

بِالۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۱۸﴾ وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۱۹﴾ اَلَمۡ
کرتے ہیں ﴿۱۸﴾ اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۱۹﴾ کیا ہم نے

نَخۡلُقۡكُّمۡ مِّنۡ مَّآءٍ مَّهِيۡنٍ ﴿۲۰﴾ فَجَعَلۡنٰهُ فِىۡ قَرَارٍ
تم کو حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا ؟ ﴿۲۰﴾ پھر ہم نے اُس کو محفوظ ٹھہرنے کی

مَّكِيۡنٍ ﴿۲۱﴾ اِلٰى قَدَرٍ مَّعۡلُوۡمٍ ﴿۲۲﴾ فَقَدَرۡنَا ۖ فَنِعۡمَ
جگہ میں رکھا ﴿۲۱﴾ ایک مقرر وقت تک ﴿۲۲﴾ پھر ہم نے اندازہ مقرر کیا اور ہم کیا ہی خوب اندازہ

الۡقٰدِرُوۡنَ ﴿۲۳﴾ وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۲۴﴾ اَلَمۡ
مقرر کرنے والے ہیں ﴿۲۳﴾ اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۲۴﴾ کیا ہم نے

نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ كِفَاتًا ﴿۲۵﴾ اَحۡيَآءً وَّاَمۡوَاتًا ﴿۲۶﴾
زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا ؟ ﴿۲۵﴾ یعنی زندوں اور مُردوں کو ﴿۲۶﴾

وَّجَعَلۡنَا فِيۡهَا رَوَاسِىَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسۡقَيۡنٰكُمۡ مَّآءً
اور ہم نے اُس پر اونچے پہاڑ رکھ دیے اور ہم نے تم لوگوں کو

فُرَاتًا ﴿۲۷﴾ وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۲۸﴾ اِنۡطَلِقُوۡۤا
میٹھا پانی پلایا ﴿۲۷﴾ اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۲۸﴾ جس چیز کو تم

اِلٰى مَا كُنۡتُمۡ بِهٖ تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۲۹﴾ اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰى
جھٹلایا کرتے تھے اب اُس کی طرف چلو ﴿۲۹﴾ یعنی اُس سائے کی طرف

ظِلٍّ ذِىۡ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾ لَّا ظَلِيۡلٍ وَّلَا يُغۡنِىۡ
چلو جس کی تین شاخیں ہیں ﴿۳۰﴾ جس میں نہ تو (ٹھنڈک والا) سایہ ہے اور نہ وہ آگ کی

مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾ اِنَّهَا تَرۡمِىۡ بِشَرَرٍ كَالۡقَصۡرِ ﴿۳۲﴾
لپٹ سے بچا سکتا ہے ﴿۳۱﴾ اُس سے آگ کی اتنی بڑی بڑی چنگاریاں اُڑتی ہیں جیسے محل ﴿۳۲﴾

منزل ۷

كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿۳۳﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۴﴾

گویا زرد رنگ کے اونٹ ہیں ﴿۳۳﴾ اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۳۴﴾

هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿۳۶﴾

یہ وہ دن ہے کہ وہ بول نہیں سکیں گے ﴿۳۵﴾ اور نہ اُن کو اجازت دی جائے گی کہ عذر کرسکیں ﴿۳۶﴾

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۷﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ

اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۳۷﴾ یہی فیصلے کا دن ہے

جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ

جس میں ہم نے تم کو اور پہلے لوگوں کو جمع کیا ہے ﴿۳۸﴾ اگر تم کو کوئی داؤ آتا ہو

فَكِيْدُوْنِ ﴿۳۹﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۰﴾ ع اِنَّ

تو مجھ سے کر چلو ﴿۳۹﴾ اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۴۰﴾ بے شک

الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۱﴾ وَّفَوَاكِهَ مِمَّا

پرہیزگار سایوں اور چشموں میں ہوں گے ﴿۴۱﴾ اور میووں میں جو اُن کو

يَشْتَهُوْنَ ﴿۴۲﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ

پسندیدہ ہوں گے ﴿۴۲﴾ جو عمل تم کرتے رہے تھے اُن کے بدلے میں مزے سے

تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۴۴﴾

کھاؤ اور پیو ﴿۴۳﴾ اِسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیں گے ﴿۴۴﴾

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا

اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۴۵﴾ (اے جھٹلا نے والو) تم کسی قدر کھا لو اور فائدے اُٹھا لو،

اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۷﴾

تم تو بے شک گنہ گار ہو ﴿۴۶﴾ اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۴۷﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَيْلٌ

اور جب اُن سے کہا جاتا کہ خدا کے آگے جھکو تو جھکتے نہیں ﴿۴۸﴾ اُس دن

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ

جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۴۹﴾ اب اِس کے بعد یہ کون سی بات پر

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع

ایمان لائیں گے؟ ﴿۵۰﴾